۳۹واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

منگل 17 جولائی 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صحت

فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور میں بھرتی کی تفصیلات

*2558: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2007 سے آج تک فاطمہ جناح میڈیکل کالج، لاہور میں پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور سینئر رجسٹرار کی کتنی پوسٹوں پر بھرتی کی گئی؟

(ب) بھرتی ہونے والے افراد کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، ڈومی سائل، پتہ جات اور تجربہ کی تفصیل بیان کریں؟

(ج) ان اسامیوں پر بھرتی کے لئے کتنے افراد نے درخواستیں دیں ان کے نام، ولدیت، تعلیمی قابلیت اور تجربہ بیان کریں؟

(د) اگر بھرتی میرٹ پر ہوئی تو میرٹ لسٹ نیز میرٹ بنانے والے ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ہ) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ جن افراد کو ان پوسٹوں پر بھرتی کیا گیا ہے، ان سے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تجربہ کار افراد کو نظر انداز کر کے ان کو بھرتی کیا گیا ہے؟

(و) کیا حکومت غیر قانونی بھرتی کی تحقیقات کروانے اور حق دار افراد کو بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر صحت

الف) یکم جنوری 2007 سے آج تک فاطمہ جناح میڈیکل کالج / سر گنگا رام ہسپتال لاہور میں پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز, اسسٹنٹ پروفیسرز اور سینئر رجسٹرارز کی بھرتی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال 2007ء میں 06 اسسٹنٹ پروفیسرز بھرتی کئے گئے۔

سال 2008ء میں کوئی پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور اسسٹنٹ پروفیسر بھرتی نہ ہوا ہے تاہم 29 سینئر رجسٹرار بھرتی کئے گئے ہیں۔

سال 2009ء میں 2 پروفیسرز، 06 ایسوسی ایٹ پروفیسرز، 17 اسسٹنٹ پروفیسرز اور 05 سینئر رجسٹرار بھرتی کئے گئے ہیں۔

سال 2010 اور 2011 میں مندرجہ بالا پوسٹوں پر کوئی بھرتی نہ ہوئی ہے۔

سال 2012 میں 4 پروفیسرز، 2 ایسوسی ایٹ پروفیسرز، 8 اسسٹنٹ پروفیسرز اور 18 سینئر رجسٹرار کی پوسٹوں پر بھرتی کیلئے سلیکشن لسٹ انٹرویو لینے کے بعد مورخہ 5 جون 2012 کو محکمہ صحت کو بھجوادی ہے جن پر محکمہ صحت جلد احکامات جاری کردے گا۔

(ب) یکم جنوری 2007 سے آج تک فاطمہ جناح میڈیکل کالج / سر گنگارام ہسپتال لاہور میں کل 67 افراد کو بھرتی کیا گیا۔ جبکہ 2012 میں 33 افراد کے ناموں کی حتمی منظوری کیلئے حکومت پنجاب کو لسٹ بھیج دی گئی ہے۔ تفصیل ''الف'' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) متذکرہ اسامیوں پر بھرتی کیلئے درخواستیں دینے والے افراد کی تفصیل ''ب'' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تمام بھرتی حکومت پنجاب کی میرٹ پالیسی کے مطابق سپیشل سلیکشن بورڈ کے تحت کی گئی جس کے مطابق متعلقہ ادارہ کا سربراہ (پرنسپل، FJMC) چیئرمین ہوتا ہے جبکہ دیگر ممبران میں متعلقہ شعبہ کا ہیڈ اور حکومت پنجاب کی طرف سے محکمہ صحت کا نمائندہ شامل ہوتا ہے۔ تفصیل بمعہ میرٹ لسٹ ''ج'' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تمام افراد کو ان کی تعلیمی قابلیت اور تجربات کے مطابق اوپن میرٹ اور گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق بھرتی کیا گیا ہے۔ تمام افراد کے سپیشل سلیکشن بورڈ کی سفارش پر محکمہ صحت حکومت پنجاب نے آرڈرز جاری کئے ہیں۔ کسی بھی اعلیٰ تعلیم یافتہ اور اعلیٰ تجربہ کار امیدوار کو نظر انداز نہیں کیا گیا۔

(و)ادارہ ہذا میں ہر دفعہ بھرتی میرٹ پر کی گئی، بغیر میرٹ اور قواعد وضوابط کے برعکس کوئی بھرتی نہ کی گئی۔ اور نہ ہی اس سلسلہ میں درخواست دہندگان کی طرف سے کوئی بھی شکایت موصول ہوئی ہے۔ لہذا تحقیقات کا کوئی جواز نہ ہے۔ تاہم اگر ادارے کو اس بابت کوئی شکایت موصول ہوئی تو مکمل تحقیقات کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2012)

پنجاب ڈینٹل ہسپتال لاہور کی تفصیلات

*2808: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ڈینٹل ہسپتال لاہور سے ملحقہ ڈینٹل کالج کب قائم کیا گیا تھا، اس کے قیام کے اغراض ومقاصد بتائیں؟

(ب) اس میں کہاں تک تعلیم دی جاتی ہے؟

(ج) ان طالب علموں سے ماہانہ کتنی فیس وصول کی جاتی ہے؟

(د) اس کے سال 08-2007 اور 09-2008 کے اخراجات بتائیں؟

(ہ) اس کالج کی ان سالوں کی آمدن سال وار بتائیں نیز آمدن کے ذرائع کون کون سے ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2009 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) پنجاب ڈینٹل کالج لاہور 1934ء میں لاہور وال سٹی ٹیکسالی کے ساتھ قائم کیا گیا تھا۔

ڈینٹل کالج کے قیام کا مقصد لاہور شہر، صوبہ پنجاب اور پاکستان بشمول برصغیر پاک وہند کے لوگوں کیلئے دانتوں کے علاج کیلئے تربیت گاہ کا قیام تھا۔

(ب) ڈینٹل کالج لاہور میں درج ذیل کیٹیگریز میں تعلیم دی جاتی ہے۔

بنیادی تعلیم:

(i) بیچلر آف ڈینٹل سرجری (BDS) چار سالہ

پوسٹ گریجویٹ تعلیم:

(i) ایف سی پی ایس کی ٹریننگ (FCPS) چار سال

(ii) ایم سی پی ایس (MCPS) دو سال

(iii) ایم ڈی ایس کی ٹریننگ (MDS) چار سال

(iv) ایم فل کی ٹریننگ (M-Phill) دو سال

(ج) ڈینٹل کالج کے ہر BDS کے طالب علم سے سالانہ۔/13,972 روپے بطور فیس وصول کئے جاتے ہیں اور پوسٹ گریجویٹس کو حکومتِ پنجاب (Stipend) دیتی ہے۔

(د) ڈینٹل کالج لاہور کا سال 08۔2007 کا ٹوٹل خرچہ مبلغ دو کروڑ تراسی لاکھ انتالیس ہزار نو سو روپے ہے۔ (کاپی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

ڈینٹل کالج کا سال 09۔2008 کا ٹوٹل خرچہ مبلغ ایک کروڑ تہتر لاکھ تینتیس ہزار روپے ہے۔ (کاپی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ڈینٹل کالج لاہور کی سال 08۔2007 کی آمدن بطور سالانہ فیس مبلغ اکسٹھ لاکھ انتیس ہزار تین سو روپے ہے۔

سال 09۔2008 کی آمدن بصورت سالانہ فیس گیارہ لاکھ چونتیس ہزار نو سو روپے ہے۔

آمدن کے ذرائع:۔

بی ڈی ایس کے طالب علموں سے فیس وصول کی جاتی ہے۔

نیز اس کالج کو گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے سال 08۔2007 میں مبلغ چار کروڑ چودہ لاکھ تراسی ہزار روپے بجٹ گرانٹ دی گئی تھی اور سال 09۔2008 میں مبلغ چار کروڑ انیس لاکھ تینتیس ہزار روپے بجٹ گرانٹ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2012)</u>

لاہور میں تعینات ڈرگ انسپکٹرز کی کارکردگی کی تفصیلات

*3749: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں ڈرگ انسپکٹروں کی کارکردگی جانچنے کے لئے خفیہ فورس تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے ؟

(ب) سال 08-2007 کے دوران کتنے ڈرگ انسپکٹروں کے خلاف خفیہ رپورٹس محکمہ کو وصول ہوئیں ؟

(ج) لاہور کے حلقہ پی پی 147 سے کتنے ڈرگ انسپکٹروں کے خلاف خفیہ رپورٹس ملیں ؟

(د) لاہور کے حلقہ پی پی 147 میں سال 2008-09 میں کتنے میڈیکل سٹوروں کے خلاف چالان پیش کئے گئے، میڈیکل سٹوروں کے نام بتائیں اور چالانوں سے حاصل شدہ رقم سے بھی آگاہ فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست نہ ہے کہ لاہور میں ڈرگ انسپکٹروں کی کارکردگی جانچنے کیلئے خفیہ فورس تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ البتہ وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر تشکیل شدہ ٹاسک فورس برائے انسداد جعلی ادویات کی TOR میں ڈرگز انسپکٹروں کی کارکردگی جانچنا بھی شامل ہے۔

(ب) سال 08-2007 کے دوران ڈرگ انسپکٹروں کے خلاف کوئی خفیہ رپورٹ محکمہ کو وصول نہ ہوئی ہے۔

(ج) لاہور کے پی پی 147 سے کسی ڈرگ انسپکٹر کے خلاف خفیہ رپورٹ نہیں ملی۔

(د) لاہور کے حلقہ پی پی 147 میں سال 2008 سے مئی 2012 تک جن میڈیکل سٹوروں کے خلاف چالان پیش ہوئے ان کے نام اور چالانوں سے حاصل شدہ رقم کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2012)

لاہور۔جعلی ادویات بنانے والوں کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*3750: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) لاہور ڈویژن کو محکمہ نے جعلی ادویات سے پاک کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) سال 08۔2007 کے دوران کتنے ڈرگ انسپکٹروں نے جعلی ادویات بنانے والوں کے خلاف کارروائی کی؟

(ج) لاہور میں کل کتنے ڈرگ انسپکٹروں کو جعلی ادویات بنانے، بیچنے والوں کے خلاف کارروائی کی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) حلقہ پی پی 147 میں کل کتنے ڈرگ انسپکٹر کام کر رہے ہیں نیز ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) محکمہ صحت حکومتِ پنجاب نے وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر صوبہ بھر (بشمول لاہور ڈویژن) سے جعلی ادویات کے خاتمہ کیلئے نومبر 2008 سے مندرجہ ذیل تین ٹاسک فورسز تشکیل دی ہیں۔

1۔ٹاسک فورس برائے انسدادِ جعلی ادویات (شمالی پنجاب) 2۔ٹاسک فورس برائے انسداد جعلی ادویات (مرکزی پنجاب)

3۔ٹاسک فورس برائے انسداد جعلی ادویات (جنوبی پنجاب)

ان ٹاسک فورسز کے سربراہ بالترتیب جناب تنویر اسلم ملک، ایم پی اے، حلقہ پی پی 2 جناب ڈاکٹر سعید الٰہی، ایم پی اے، حلقہ پی پی 152، جناب ڈاکٹر فرخ جاوید، ایم پی اے، حلقہ پی پی 230

مندرجہ بالا ٹاسک فورسز کے تحت پنجاب سے جعلی ادویات کا قلع قمع کرنے کیلئے محکمہ صحت نے ایک باقاعدہ مہم شروع کر رکھی ہے اور ضلعی سطح پر چھاپہ مار ٹیمیں جعلی ادویات کے کاروبار میں ملوث افراد اور اداروں کے خلاف سخت کارروائی کر رہی ہیں۔

(ب) سال 08-2007 میں صوبہ بھر کے 146 ڈرگ انسپکٹروں نے جعلی ادویات بنانے والوں کے خلاف کارروائی میں حصہ لیا۔

(ج) لاہور میں مندرجہ ذیل 10 ڈرگ انسپکٹروں کو ٹاؤن کی سطح پر جعلی ادویات بنانے اور بیچنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔

نمبر شمار	ٹاؤن	ڈرگ انسپکٹر	نمبر شمار	ٹاؤن	ڈرگ انسپکٹر
1	علامہ اقبال ٹاؤن	حسن سعید	6	عزیز بھٹی ٹاؤن	عمران سرفراز
2	راوی ٹاؤن	شوکت وہاب	7	گلبرک ٹاؤن	اظہر جمال سلیمی
3	داتا گنج بخش ٹاؤن	سعید اقبال	8	سمن آباد ٹاؤن	تاشفین اقبال
4	نشتر ٹاؤن	ثناء اللہ سیف	9	واہگہ ٹاؤن	عامر شہزاد
5	شالیمار ٹاؤن	محمد عنصر	10	کینٹ ایریا	فیصل محمود

(د) حلقہ پی پی 147 میں 3 (تین) ڈرگ انسپکٹر کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ڈرگ انسپکٹر	گریڈ
1۔	اظہر جمال سلیمی	18
2۔	سعید اقبال	18
3۔	عمران سرفراز	17

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2012)

پی پی 233 ضلع وہاڑی میں واقع بی ایچ یوز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3918: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 233 ضلع وہاڑی میں بی ایچ یو کس کس جگہ واقع ہیں؟

(ب) ہر بی ایچ یو کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ج) ہر بی ایچ یو میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم کریں؟

(د) کتنی اسامیاں کس کس جگہ کب سے خالی ہیں؟

(ہ) خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) پی پی 233 ضلع وہاڑی میں پانچ بی ایچ یو (چک نمبر 325/EB ، چک نمبر 305/EB، چک نمبر 455/EB، چک نمبر 495 اور چک نمبر 515/EB) ہیں۔ جبکہ BHU چک نمبر 148/EB کو اپ گریڈ کر کے RHC کا درجہ دے دیا گیا ہے۔

(ب) ہر بی ایچ یو دو (02) بیڈز پر مشتمل ہوتا ہے۔

(ج) ہر بی ایچ یو میں ڈاکٹر کی ایک منظور شدہ اسامی ہے۔

(د) پی پی 233 ضلع وہاڑی میں موجود تمام بی ایچ یوز پر اسامیاں پُر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2011)

سال 2007 تا 2009، تحصیل ہسپتال بورے والہ کا سالانہ بجٹ و دیگر تفصیلات

*3919: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال بورے والا کو سال 2007 تا 2009 کے دوران کتنی رقم سالانہ فراہم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم ادویات کی خرید کی مد کے لئے فراہم کی گئی؟

(ج) کیا جو رقم ان سالوں کے دوران ادویات کی خرید کے لئے فراہم کی گئی تھی وہ اس ہسپتال میں داخل ہونے والے مریضوں کی ضروریات کے مطابق تھی، اگر کم تھی تو حکومت موجودہ سال کے دوران اس ہسپتال کو مزید فنڈز بسلسلہ خرید ادویات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال بورے والا کو

سال 08-2007 میں 2,77,51,682 (2 کروڑ 77 لاکھ 51 ہزار 6 سو 82 روپے) اور سال 09-2008 میں -/4,19,02,924 روپے (4 کروڑ 19 لاکھ 2 ہزار 9 سو 24 روپے) گرانٹ دی گئی۔

(ب) سال 08-2007 میں -/60,00,000 روپے (60 لاکھ روپے) اور سال 09-2008 میں -/75,00,000 روپے (75 لاکھ روپے) ادویات کی خریداری کیلئے فراہم کئے گئے۔

(ج) ادویات کی خریداری کیلئے THQ Hospital Burewala کو سال 10-2009 کے لئے گورنمنٹ نے -/1,50,00,000 روپے (ایک کروڑ 50 لاکھ روپے) کی رقم مختص کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2011)

صوبہ میں ٹی بی کے علاج کے لئے سینٹوریم کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4057: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں حکومتی سطح پر ٹی بی کے علاج کے لئے کتنے Sanatorium قائم ہیں؟

(ب) کیا ٹی بی کے مریضوں کو ان اداروں میں مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں؟

(ج) مری کے قریب Sanatorium کو 2007 سے آج تک کتنے فنڈز جاری کئے گئے ہیں اور وہاں پر کون کونسی مشینری فراہم کی گئی ہے مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) صوبہ پنجاب میں حکومت کے زیر کنٹرول T.B کے علاج کیلئے صرف ایک سینٹوریم، سید محمد حسین گورنمنٹ سینٹوریم ساملی، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی میں کام کر رہا ہے۔

(ب) مذکورہ بالا سینٹوریم سے ٹی بی کے مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی جارہی ہیں۔

(ج) مذکورہ بالا سینٹوریم کو 08-2007 کے دوران 40.625 ملین روپے، مالی سال 09-2008 کے دوران 47.258 ملین روپے، مالی سال 10-2009 کے دوران 53.415 ملین روپے، مالی سال 11-2010 کے دوران 58.845 ملین روپے جبکہ مالی سال 12-2011 کے دوران 71.163 ملین روپے فراہم کئے گئے ہیں۔

سال 2007 سے آج تک سید محمد حسین گورنمنٹ ٹی بی سینٹوریم سالمی مری کو کوئی مشینری فراہم نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2011)

لاہور جناح ہسپتال میں ایمبولینس کی تعداد ودیگر تفصیلات

*4058: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) جناح ہسپتال لاہور میں کل کتنی ایمبولینسز ہیں ان میں سے کتنی خراب ہو کر بند پڑی ہیں اور کتنی چالو حالت میں ہیں؟

(ب) کیا جناح ہسپتال کی ایمبولینسز مریضوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کافی ہیں، اگر کم ہیں تو حکومت کب تک مزید ایمبولینسز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا جناح ہسپتال میں دل کے مریضوں کے لئے سپیشل ایمبولینسز موجود ہیں اور کیا ایمرجنسی کے لئے ان میں تمام سہولیات موجود ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) جناح ہسپتال، لاہور میں کل پانچ (05) ایمبولینسز ہیں اور ساری ایمبولینسز چالو حالت میں ہیں۔

(ب) جناح ہسپتال، لاہور کی ایمبولینسز فی الحال مریضوں کی ضروریات کو پورا کر رہی ہیں تاہم مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر جناح ہسپتال کی انتظامیہ نے جدید طبی سہولیات سے آراستہ نئی ایمبولینسز کی خریداری کیلئے منصوبہ تیار کر لیا ہے، اور گورنمنٹ کو منظوری کیلئے پیش کیا جا رہا ہے۔

(ج) جناح ہسپتال، لاہور میں دل کے مریضوں کیلئے اسپیشل ایمبولینس موجود نہیں ہے، لیکن دوسری ایمبولینس میں دل کے مریضوں کیلئے تمام سہولتیں موجود ہیں، اور ان ایمبولینسز میں مریضوں کو شفٹ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2011)

لاہور سپیشلسٹ کیڈر کی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4706: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سپیشلسٹ کیڈر کی لاہور شہر کے ہسپتالوں میں کتنی اسامیاں ہیں، گریڈ، اسامی اور ہسپتال وائز بتائیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کس کس ہسپتال میں خالی ہیں؟

(ج) ان اسامیوں کو پر کرنے کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) لاہور کے مختلف ہسپتالوں میں سپیشلسٹ کیڈر کے ڈاکٹرز کی گریڈ 18، 19 اور 20 میں کل 398 اسامیاں منظور شدہ ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور شہر کے سرکاری ہسپتالوں میں گریڈ 20 کے سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی 6، گریڈ 19 کے سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی 15 اور گریڈ 18 کے سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی 167 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ صحت حکومت پنجاب نے سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی 294 سیٹوں کو پُر کرنے کی غرض سے ریکوزیشن PPSC کو بھیجوا دی ہے۔ مزید یہ کہ تبدیلی کیڈر کے بعد 45 ڈاکٹرز کو لاہور شہر کے مختلف ہسپتالوں میں سپیشلسٹ ڈاکٹر کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔

سلیکشن کمیٹیوں (DSC) کے ذریعے واک ان انٹرویو بھرتی کر کے سیٹوں کو فل کیا جارہا ہے۔ باقی ماندہ خالی اسامیوں کو بذریعہ پروموشن پُر کرنے کیلئے محکمہ صحت میں شب وروز کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2012)

نرسز اور نرسنگ انسٹرکٹر کی سنیارٹی کی تفصیلات

***4707: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان:** کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نرسز اور نرسنگ ٹیچر یعنی نرسنگ انسٹرکٹر اور اسسٹنٹ انسٹرکٹر کی سنیارٹی مشترکہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان دونوں کیڈر کے کام مختلف نوعیت کے ہیں مگر انکی سنیارٹی لسٹ مشترکہ ہے؟

(ج) کیا حکومت ٹیچنگ کیڈر اور دیگر نرسز کی سنیارٹی لسٹ علیٰحدہ علیٰحدہ تیار کرنے اور ان کو علیٰحدہ علیٰحدہ ترقی دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی نہیں! بلکہ چارج نرس اور نرسنگ انسٹرکٹر اور اسسٹنٹ نرسنگ انسٹرکٹر کی سنیارٹی الگ ہوتی ہے۔ کیونکہ up gradation سے پہلے اسسٹنٹ نرسنگ انسٹرکٹر اور ہیڈ نرسز کا سکیل 16 اور نرسنگ انسٹرکٹر کا سکیل 17 تھا۔ لیکن اب گورنمنٹ مراسلہ نمبری SO(ND)3-1/2004 بتاریخ 2006-2-1 اور SO(ND)3-1/2004 بتاریخ 2006-11-23 (کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں) کے مطابق ہیڈ نرسز / اسسٹنٹ نرسنگ انسٹرکٹر کا سکیل برابر ہے، لیکن عہدہ اور تجربہ کے لحاظ سے نرسنگ انسٹرکٹر سینئر ہوتی ہے۔ ان دونوں کی سنیارٹی علیحدہ علیحدہ ہوتی ہے۔ تاہم جو چارج

نرسز(Ward & Teaching Management Course)کاڈپلومہ رکھتی ہیں ان کی ترقی بطور اسسٹنٹ نرسنگ انسٹرکٹر ہو سکتی ہے۔

(ب) ہیڈ نرس/اسسٹنٹ نرسنگ انسٹرکٹر بذریعہ ترقی نرسنگ انسٹرکٹر بنتی ہے اس طرح یہ سنیارٹی اور تجربے کے لحاظ سے سینئر ہوتی ہیں اور اسسٹنٹ نرسنگ انسٹرکٹر کام کی نوعیت کے لحاظ سے اپنی سینئر کو کلاس روم، ٹیچنگ اور کلینیکل میں مدد دیتی ہے۔ لہذا ان کی سنیارٹی مشترکہ نہیں ہوتی۔

(ج) جی ہاں!

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2012)</u>

<u>پرائیویٹ ہسپتالوں کی رجسٹریشن، قواعد اور معاوضوں کے تعین کی تفصیلات</u>

<u>*4842: انجینیر قمر الاسلام راجہ</u>: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا پرائیویٹ ہسپتالوں اور نرسنگ ہومز کو رجسٹر کرنے کا کوئی مربوط نظام موجود ہے اور کیا یہ رجسٹریشن مختلف کیٹیگریز میں ہوتی ہے رجسٹریشن کے قواعد و ضوابط سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا ان قواعد و ضوابط میں مریضوں کی طرف سے ان ہسپتالوں اور نرسنگ ہومز کو ادا کئے جانے والے معاوضوں کا بھی تعین کیا گیا ہے اور اگر کیا گیا ہے تو ان نرخوں کے تعین کا معیار کیا ہے؟

(ج) کیا ان نرسنگ ہومز میں تعینات کئے جانیوالے سٹاف کے لئے کچھ کم از کم کوالیفیکیشن کا تعین کیا گیا ہے اور اگر کیا گیا ہے تو اس کے نفاذ کا طریقہ کار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) پرائیویٹ ہسپتالوں اور نرسنگ ہومز کو رجسٹر کرنے کے لئے محکمہ صحت نے Health Care Commission Act 2010 متعارف کروایا ہے جو کہ پرائیویٹ اداروں کی پریکٹس کو ریگولیٹ کرنے کے لئے ان کو رجسٹر کرے گا۔

(ب) مندرجہ بالا بل میں مریضوں کی طرف سے ادا کئے جانے والے معاوضوں کا تعین نہیں کیا گیا ہے۔

(ج) جی ہاں! نرسنگ ہومز میں تعینات سٹاف کے لئے ضروری ہے کہ وہ کیٹیگری وائز کوالیفکیشن متعلقہ ادارے یعنی PMF, PNC, PMDC وغیرہ کے ساتھ رجسٹر ہوں اور Punjab Health Care Commission اس سلسلے میں قانون کو نافذ کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2012)

پرائیویٹ میڈیکل کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*4844: انجینیر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں پرائیویٹ میڈیکل کالجز کی کل تعداد کیا ہے اور اس سال ان میں کتنے طلباو طالبات کو داخلہ ملا، ان میڈیکل کالجز میں سب سے زیادہ اور سب سے کم فیس وصول کرنے والے میڈیکل کالج کون سے ہیں اور ان دونوں طرح کے کالجوں میں ایک طالب علم کے کل سالانہ اخراجات کتنے ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان میڈیکل کالجز کے معاملات کو باقاعدہ بنانے کے لئے کوئی قانون سازی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کیا ان کالجز کی فیسوں میں کمی کروانے کی کوئی تجویز زیر غور ہے اور اگر ہے تو اب تک اس پر کیا پیش رفت ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) پنجاب میں اس وقت 15 پرائیویٹ میڈیکل کالجز طلباء وطالبات کو میڈیکل کی تعلیم فراہم کررہے ہیں جن میں موجودہ سال میں کل 1650 طلباء وطالبات کو داخلہ دیا گیا۔ان کالجز میں سب سے کم فیس واہ کینٹ میڈیکل کالج لے رہا ہے جو کہ 3 لاکھ 87 ہزار 2 سو روپے ہے جبکہ سب سے زیادہ فیس 5 لاکھ روپے ہے جو کہ متعدد کالجز لے رہے ہیں جن کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اٹھارویں ترمیم کے بعد ان میڈیکل کالجز کے معاملات کو باقاعدہ بنانے کا اختیار پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے پاس ہے، جو کہ ایک وفاقی ادارہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2012)

فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے لئے خرید کی گئی ادویات و دیگر تفصیلات

*5086: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم ادویات کی خرید کے لئے فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم ایل پی پر خرچ ہوئی ایل۔پی سے خرید کردہ ادویات کہاں کہاں سے خرید کی گئیں؟

(ج) ایل۔پی کی اجازت کون دیتا ہے اور یہ ادویات کن کن کیلئے خرید کی جاتی ہیں؟

(د) ان سالوں کے دوران یہ ادویات کن کن افراد کو فراہم کی گئیں؟

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) فیصل آباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی، فیصل آباد کو سال 08۔2007 کے دوران 35 لاکھ روپے جبکہ مالی سال 09۔2008 کے دوران 7 کروڑ 50 لاکھ روپے ادویات کی خرید کیلئے فراہم کئے گئے ہیں۔

(ب) مالی سال 08۔2007 کے دوران ایل پی ادویات کی خرید پر 2 لاکھ 46 ہزار روپے جبکہ 09۔2008 کے دوران ایل پی کے ذریعے ادویات کی خرید پر 17 لاکھ 11 ہزار روپے خرچ کئے گئے۔ مذکورہ عرصہ کے دوران ایل پی ادویات کی خرید علی میڈیکل سٹور اکبر آباد چوک نزد الائیڈ ہسپتال فیصل آباد سے کی گئی۔

(ج) ایل پی ادویات کی خرید کی اجازت میڈیکل سپرنٹنڈنٹ دیتا ہے۔ یہ ادویات شعبہ ایمرجنسی، شعبہ انڈور، شعبہ آؤٹ ڈور کے مریضوں اور Entitled گورنمنٹ ملازمین (مریضوں) کو دی جاتی ہے۔

(د) ان سالوں کے دوران جن افراد کو ایل پی ادویات فراہم کی گئیں ان کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2012)

فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے لئے خرید کی گئی مشینری، بیڈز و دیگر تفصیلات

*5087: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں طبی آلات، طبی مشینری اور بیڈز کی خرید پر کتنی رقم سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران خرچ کی گئی؟

(ب) اس انسٹیٹیوٹ میں طبی آلات، طبی مشینری اور بیڈز کی تعداد علیٰحدہ علیٰحدہ کتنی ہے؟

(ج) اس میں ایکسرے مشین، الٹرا ساؤنڈ مشین کی تعداد کتنی ہے؟

(د) اس انسٹی ٹیوٹ کیلئے مزید کس کس طبی مشینری کی ضرورت ہے؟

(ہ) یہ مشینری حکومت کب تک فراہم کرے گی؟

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) فیصل آباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی فیصل آباد میں 08-2007 میں 169.874 ملین روپے جبکہ 09-2008 کے دوران 478.459 ملین روپے طبی آلات، طبی مشینری اور بیڈز کی خرید پر خرچ ہوئے۔

(ب) مذکورہ انسٹیٹیوٹ میں موجود طبی آلات، مشینری اور بیڈز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس انسٹیٹیوٹ میں 4 ایکسرے مشینیں اور ایک الٹراساؤنڈ مشین ہے۔

(د) مذکورہ ہسپتال کیلئے مزید درج ذیل مشینری درکار ہے۔

(i) سی ٹی انجیوگرافی (C.T.Angiography) ایک عدد

(ii) ہارٹ لنگ مشینیں (Heart Lung Machines) دو عدد

(iii) ہائپوتھرمیا مشینیں (Hypothermia Machines) دو عدد۔

(ہ) وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایات کی روشنی میں محکمہ صحت پنجاب ان ہائی ٹیک مشینوں کو خریدنے کیلئے پراسس شروع کر چکا ہے اور جلد ہی یہ مشینیں خرید کر ہسپتال ہذا کو فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2012)

پنجاب ڈینٹل ہسپتال لاہور کی تعیناتی و دیگر تفصیلات

*5274: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ڈینٹل ہسپتال لاہور میں موجودہ ایم ایس کب سے تعینات ہیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ ان کی تعیناتی کے دوران ہسپتال کا آڈٹ نہیں کروایا گیا اگر آڈٹ ہوا ہے تو جو آڈٹ ہوا اس میں کون کونسی بے قاعدگیوں کی نشاندہی کی گئی اور اس بارے میں کیا کیا کارروائی کس کس کے خلاف ہوئی، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ موجودہ ایم ایس دو سال قبل ریٹائر ہو گئی تھی؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ رولز کے تحت جو ملازم ریٹائر ہو جائے دوبارہ Regular Basis پر ڈیوٹی سرانجام نہیں دے سکتا اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ ایم ایس کن رولز کے تحت ڈیوٹی سرانجام دے رہی ہے اور یہ کس اتھارٹی کی اجازت سے ہوا، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) پنجاب ڈینٹل ہسپتال لاہور میں 2010 میں ڈاکٹر شاہینہ نصرت، 06-10-27 سے تعینات تھی جو کہ 2011-03-07 کو سپرانیوایشن پر ریٹائر ہوئی۔

موجودہ ایم ایس ڈاکٹر متین خان صاحبہ ہیں جو کہ 2011-12-23 سے تعینات ہیں۔

(ب) مذکورہ ہسپتال کا آڈٹ ہر سال باقاعدگی سے ہو رہا ہے تاہم کسی بھی بے قاعدگی کی نشاندہی نہیں ہوئی۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ بلکہ ڈاکٹر شاہینہ نصرت جو کہ 2010 میں بطور ایم ایس تعینات تھی وہ 2011-03-7 کو سپرانیوایشن پر ریٹائر ہوئی ہیں اور ان کو دوبارہ ایم ایس تعینات نہ کیا گیا ہے۔

(د) اس سوال کا جواب نفی میں ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 اکتوبر 2011)</u>

<u>لاہور-پنجاب ڈینٹل ہسپتال میں ڈاکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*5281: <u>ملک محمد عامر ڈوگر:</u> کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب ڈینٹل ہسپتال لاہور میں کتنے ڈاکٹرز ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں اور کب سے ؟

(ب) تین سال سے زائد عرصہ سے تعینات ڈاکٹرز کی تفصیل سے علیٰحدہ علیٰحدہ ایوان کو آگاہ فرمائیں ؟

(ج) کتنے ڈاکٹرز ایسے ہیں جو عرصہ دراز سے رخصت پر ہیں، کس اتھارٹی کی اجازت سے رخصت پر ہیں، آگاہ فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) پنجاب ڈینٹل ہسپتال، لاہور میں 18 ڈاکٹرز فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ ہسپتال میں دو ڈاکٹرز تین سال سے زائد عرصہ سے تعینات ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ڈاکٹر فریدہ درانی، سینئر ڈینٹل سرجن مورخہ 23-12-2006 اور ڈاکٹر نگہت سلطانہ، ڈینٹل سرجن مورخہ 11-01-2007 سے تعینات ہیں۔

(ج) کوئی ڈاکٹر بھی عرصہ دراز سے رخصت پر نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2011)</u>

پنجاب ڈینٹل ہسپتال لاہور میں گاڑیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5286: محترمہ مائزہ حمید: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب ڈینٹل ہسپتال لاہور کے پاس سرکاری گاڑیاں کتنی ہیں اور وہ کن کن کے زیر استعمال ہیں؟

(ب) 09-2008 اور 10-2009 کے دوران ان گاڑیوں کی مرمت و تیل پر کتنے اخراجات ہوئے انکی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ بالا عرصہ کے دوران ٹیلی فون، بجلی کے بلز کی کتنی ادائیگی کی گئی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) ہسپتال کے کتنے پروفیسرز، ڈاکٹرز و دیگر ملازمین کے خلاف اس وقت بے قاعدگیاں و شکایات کی انکوائری چل رہی ہیں انکے نام، عہدوں سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) پنجاب ڈینٹل ہسپتال لاہور میں سرکاری گاڑیوں کی تعداد 04 ہے۔

01۔ ایمبولینس، مریضوں کے لئے ایک عدد

02۔ سوزوکی کلٹس، سٹاف کار ایک عدد

03۔ موٹر سائیکل، ڈاک تقسیم کرنے کیلئے ایک عدد

04۔ سوزوکی وین، ایک عدد ڈینٹل مٹیریل / میڈیسن ڈینٹل ہسپتال سے اوورل سرجری یونٹ نواز شریف ہسپتال یکی گیٹ لے جانے کیلئے ہفتہ وار استعمال ہوتی ہے اور دوسرا یہ کہ آڈٹ میٹنگز اور دوسری میٹنگز جو کہ سیکرٹریٹ میں ہوتی ہیں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

(ب) 09-2008 کے دوران گاڑیوں کی مرمت پر مبلغ 99ہزار 7 سو 54روپے جبکہ مالی سال 10-2009 کے دوران گاڑیوں کی مرمت پر 3ہزار 9 سو 40روپے خرچ ہوئے۔
تیل پر مالی سال 09-2008 کے دوران 1 لاکھ 65ہزار 2 سو 57روپے جبکہ مالی سال 10-2009 کے دوران تیل کی مد میں 1 لاکھ 11 ہزار 2 سو 96روپے خرچ ہوئے۔
(ج) 09-2008 میں ٹیلی فون کے بل کی ادائیگی پر مبلغ 45ہزار 9 سو 14روپے جبکہ 10-2009 کے دوران ٹیلی فون بلز کی ادائیگی پر مبلغ 69ہزار 8 سو 99روپے خرچ ہوئے۔09-2008
کے دوران بجلی کے بلز کی ادائیگی پر مبلغ 1 کروڑ 19 لاکھ 98ہزار 5 سو 98روپے خرچ ہوئے جبکہ 10-2009 میں بجلی کے بلوں کی ادائیگیوں پر مبلغ 1 کروڑ 18 لاکھ 75ہزار روپے خرچ ہوئے۔
(د) مذکورہ بالا ہسپتال کے کسی بھی ڈاکٹر یا دیگر ملازم کے خلاف کوئی بھی انکوائری نہ چل رہی ہے۔مزید یہ کہ پروفیسر کی کوئی بھی اسامی ڈینٹل ہسپتال میں منظور شدہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2011)

سوائن فلو کی روک تھام کے لئے ضروری اقدامات

*5395: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سوائن فلو مہلک مرض ثابت ہو چکا ہے اور اسکے سینکڑوں کیس صوبہ میں ظاہر ہو چکے ہیں؟
(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا صوبہ کے تمام ہسپتالوں میں انسدادی ادویات۔ ویکسین ،دستانے اور گولیاں موجود ہیں اگر نہیں تو کب تک مکمل انتظامات متوقع ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیامذکورہ مرض کی صحیح تشخیص اور علاج کے لئے ماہرین ڈاکٹر و دیگر عملہ صوبے کے ہسپتالوں میں موجود ہے، اگر نہیں تو حکومت کب تک اس سلسلہ میں عملی اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(د) کیالاہور اور پنجاب کے دیگر شہروں میں بیرون ملک سے آنیوالے افراد کی سکریننگ کے لئے ریلوے سٹیشن، بس اڈوں اور Airport پر انتظامات کئے گئے ہیں اگر ہاں تو تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) سوائن فلو کی بیماری ایک متعدی وائرس (Swine Influenza Virus HINI) سے پھیلتی ہے۔ یہ بیماری دنیا کے دوسرے ممالک کی طرح پاکستان میں بھی پائی جاتی ہے۔ سال 2009 تا 2011 کے دوران صوبہ پنجاب میں پائے گئے سوائن فلو کے مریضوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

سال	تعداد	اموات
2009	11	03
2010	08	03
2011	48	04

(ب) محکمہ صحت حکومت پنجاب نے دوسری متعدی بیماریوں کی طرح سوائن فلو بیماری سے بچاؤ کیلئے بھی ہر سال کی طرح اس سال بھی ضروری اقدامات کئے ہیں۔ اس سلسلہ میں حکومت پنجاب محکمہ صحت نے صوبہ بھر کے تمام ہسپتالوں کو ضروری ہدایات جاری کررکھی ہیں، جن کے تحت ہسپتالوں کی انتظامیہ کو اس بیماری سے تدارک کیلئے Oseltamivir نامی دوائی کی وافر تعداد میں موجودگی کی ہدایات دی گئی ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ تمام

ہسپتالوں میں یہ دوائی وافر تعداد میں موجود ہے جو کہ سوائن فلو کے مریضوں کو مفت فراہم کی جاتی ہے۔

(ج) جی ہاں! صوبہ بھر کے تمام ہسپتالوں میں اس بیماری کی تشخیص اور علاج معالجہ کیلئے ماہرین طب مناسب تعداد میں موجود ہیں، نیز تربیت یافتہ عملہ سوائن فلو کے مریضوں کی مناسب دیکھ بھال کیلئے ہمہ تن مصروف ہے،اس سلسلہ میں ضروری (SoPs) بھی جاری کی جاچکی ہیں۔

(د) ایسے افراد جو دیگر ممالک سے لاہور یا ملک کے کسی بھی شہر کے اندر آتے ہیں ایسے افراد کی سکریننگ کیلئے بھی تربیت یافتہ عملہ موجود ہے جو کہ ائیر پورٹ انتظامیہ کے بلانے پر مناسب اقدامات کر سکتا ہے۔

مزید براں محکمہ صحت نے پنجاب بھر کے تمام اضلاع کے(EDOs (H), DOs (H)) ,ضلعی ہسپتالوں کے فزیشنز، پیتھالوجسٹ اور متعلقہ نرسز کو سوائن فلو کے سلسلہ میں خصوصی ٹریننگ دی ہے۔ تمام ہسپتالوں کی جانب سے فوکل پرسنز نامزد کئے گئے ہیں اور ریپڈ ریسپانس ٹیمیں(Rapid Response Teams) تشکیل دی گئی ہیں۔مزید براں عوام الناس کو سوائن فلو سے بچاؤ اور ہسپتالوں کے متعلقہ عملہ کی ذاتی حفاظت کیلئے مندرجہ ذیل سامان بھی فراہم کیا گیا ہے۔

1 ذاتی حفاظت کا سامان برائے عملہ (PPE)

2 ادویات بشمول(Oseltamivir)

3 سوائن فلو کی ویکسین(Vaccines)

4 سرنجیں(Syringes)

5 سیفٹی باکس(Safety Boxes)

6۔ بینرز(Banners)

7۔ پوسٹرز(Posters)

8۔ لیف لیٹس(Leaflets)

محکمہ صحت کی CDC سپر وائزر اور LHVs پر مشتمل فیلڈ ٹیمیں گھر گھر جا کر عوام الناس کو سوائن فلو کے بچاؤ سے متعلق معلومات فراہم کرتی ہیں۔

محکمہ صحت کی جانب سے اٹھائے گئے بر وقت اقدامات کا ہی نتیجہ ہے کہ یہ مہلک مرض مزید نہ پھیل سکا۔آئندہ بھی اس پر مکمل قابو پا لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2012)

ضلع رحیم یار خان، بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز سنٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5453: محترمہ مائزہ حمید: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کل کتنے BHUs اور RHCs ہیں؟

(ب) ان سنٹرز میں کل کتنا سٹاف تعینات ہے ان میں کتنے ایسے سنٹرز ہیں جن میں سٹاف نہ ہے ان میں کب تک عملہ تعینات کر دیا جائے گا؟

(ج) 10-2009 میں ان سنٹرز کو کتنا بجٹ فراہم کیا گیا؟

(د) اس ضلع میں کتنے نئے BHUs اور RHCs بنائے جا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2010 تاریخ ترسیل 10 مارچ 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کل 104 بی ایچ یوز اور 19 آر ایچ سیز ہیں۔ تفصیل ''الف'' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سنٹرز پر منظور شدہ اسامیاں، تعینات سٹاف اور خالی اسامیوں کی تفصیل ''ب'' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 10-2009 میں 19 آر ایچ سیز
کو 15 کروڑ 60 لاکھ 78 ہزار 8 سو 63 روپے کا بجٹ جبکہ 104 بی ایچ یوز کو مذکورہ عرصہ کے دوران 17 کروڑ 90 لاکھ 25 ہزار 3 سو روپے کا بجٹ فراہم کیا گیا ہے۔

(د) ضلع رحیم یار خان میں کوئی بھی نیا بی ایچ یو یا آر ایچ سی نہ بنایا جارہا ہے تاہم بی ایچ یو بھونگ کو RHC بنایا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2012)

سرگودھا رورل ہیلتھ سنٹر بھاگٹانوالہ کی تعمیر کے لئے فنڈز جاری کرنے کی تفصیلات

*5561: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہیلتھ سیکٹر میں میری اسکیم برائے تکمیل جملہ بقایا کام تعمیر سیوریج، تعمیر واٹر سپلائی،۔ فراہمی سوئی گیس، مرمت پرانی عمارت ہسپتال اور رہائشی عمارات و خرید جنریٹر برائے رورل ہیلتھ سنٹر بھاگٹانوالہ ضلعی ڈویلپمنٹ کمیٹی کی منظوری کے بعد محکمہ نے اس کے ٹینڈرز بھی طلب کر لئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس اسکیم کیلئے فنڈز ابھی تک جاری نہیں ہوئے جس کی وجہ سے یہ کام شروع نہیں کیا جاسکا، یہ فنڈ کب تک جاری ہوں گے اور کب تک کام شروع ہو سکے گا؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلعی ڈویلپمنٹ کمیٹی سرگودھا نے 25.000 ملین MPA package 10-2009 کے تحت برائے تکمیل جملہ بقایا کام تعمیر سیوریج، تعمیر واٹر سپلائی، فراہمی سوئی گیس، مرمت پرانی عمارت ہسپتال اور رہائشی عمارات و خرید جنریٹر برائے رورل ہیلتھ سینٹر بھاگٹانوالہ کے لئے 2.500 ملین روپے کی منظوری ہوئی ہے۔ محکمہ تعمیرات نے ٹینڈرز طلب کر لئے ہیں۔

(ب) ضلعی حکومت سرگودھا نے چٹھی نمبری P&D-2010/2-6/176 مورخہ 10-02-4 کے تحت محکمہ تعمیرات سرگودھا کو اس اسکیم کے لئے 2.500 ملین روپے کے فنڈز مہیا کر دیئے گئے ہیں جن میں سے بذریعہ ڈیمانڈ نوٹس 0.491 ملین محکمہ سوئی گیس دیئے گئے ہیں۔ محکمہ تعمیرات بذریعہ ٹھیکیدار جلد کام شروع کر دے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2012)

انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی فیصل آباد کے ہیڈ کے تقرر کا معیار و دیگر تفصیلات

*5576: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی فیصل آباد میں پچھلے دو سالوں میں کون کونسا ادارہ کا Head رہا ہے اس کا نام، عہدہ، گریڈ، عرصہ تعیناتی اور دیگر مراعات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) آج کل مذکورہ ادارہ کا Head کون ہے اس کی تنخواہ، نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کیا ہے؟

(ج) مذکورہ عہدہ پر تقرر کس معیار کے تحت کیا جاتا ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) پچھلے دو سالوں میں FIC فیصل آباد کے سربراہان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ڈاکٹر نعیم اسلم، پروفیسر آف کارڈیالوجی BS-20 (کنٹریکٹ) مورخہ 2007-08-02 سے 2008-06-7 تک ادارہ ہذا کا سربراہ رہا۔ وہ BS-20 کی تنخواہ اور مراعات حاصل کرتے رہے۔

ان کے بعد ڈاکٹر محمد جاوید اقبال، کارڈیالوجسٹ BS-18 کو مورخہ 2008-06-7 سے 2009-07-23 تک مذکورہ ادارہ کے پروجیکٹ ڈائریکٹر کا اضافی چارج دیا گیا تھا۔ وہ اس

ادارہ میں تعیناتی کے دوران تنخواہ اور دیگر الاؤنسز ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد سے وصول کرتے رہے۔

(ب) ڈاکٹر راجہ پرویز اختر پروفیسر آف کارڈک سرجری ادارہ ہذا کے سربراہ تعینات ہیں، ان کا عہدہ پراجیکٹ ڈائریکٹر ہے اور BS-20 کی تنخواہ لے رہے ہیں۔

(ج) پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ ایکٹ 2003 کے تحت تین پروفیسرز کا پینل وزیراعلیٰ پنجاب کو بھجوایا جاتا ہے اور وزیراعلیٰ کی منظوری کے بعد ہیڈ آف انسٹیٹیوٹ تعینات کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2012)

لاہور۔ہسپتالوں کے لئے مہنگے داموں اے سی خریدنے کی تفصیلات

*5683: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شعبہ صحت ضلعی حکومت لاہور میں پچھلے سال ضلعی حکومت کی پیشگی اجازت کے بغیر 25 ہسپتالوں، ڈسپنسریوں، ہیلتھ سنٹروں کے لئے بازار سے مہنگے داموں ائیر کنڈیشنز اڑھائی کروڑ روپے مالیت کے خریدے گئے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو مہنگے داموں ایئر کنڈیشنز خریدنے والے ذمہ دار افسران اور اہلکاروں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 13 اپریل 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) وزیراعلیٰ کے خصوصی پیکج برائے فراہمی طبی سہولیات کے تحت پنجاب کے تمام DHQ اور THQ ہسپتالوں میں Indoor AC مہیا کئے گئے تھے جس کے تحت فنڈز وزیراعلیٰ پنجاب کی خصوصی گرانٹ کے تحت ملے تھے اور پنجاب کے تمام ہسپتالوں کیلئے ریٹ کنٹریکٹ S&GAD کی طرف سے ہوا تھا۔

(ب) اس میں ضلعی حکومت لاہور کسی بھی طرح ذمہ دار نہ تھی۔ فنڈز تمام ہسپتالوں کو دیئے گئے تھے اور انھوں نے گورنمنٹ کے مقرر کردہ ریٹ کنٹریکٹ کے تحت خریداری کی تھی۔ جس کے تحت ضلع لاہور کے DHQ اور THQ ہسپتالوں میں AC فراہم کئے گئے تھے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2012)

لاہور۔جناح ہسپتال میں کنٹین کے ٹھیکہ کی تفصیلات

*5813: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جناح ہسپتال لاہور کی کنٹین کا ٹھیکہ ڈائریکٹر فنانس نے امسال No Profit No loss کی بنیاد پر شبیر دین نامی شخص کو مفت دے دیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شبیر دین نے مذکورہ کنٹین آگے مبلغ تیس ہزار (30,000 روپے) ماہانہ پر دے دی اور موجودہ کنٹین مالک نے فوراً کنٹین پر دستیاب اشیاء کے ریٹ ڈبل کر دیئے ہیں جس سے No profit No loss کا آئیڈیا ختم ہو گیا جس سے ہسپتال ملازمین اور عوام الناس متاثر ہو رہے ہیں اور کنٹین مالک لاکھوں روپے ماہانہ نفع کما رہا ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ کنٹین کے ٹھیکے کو منسوخ کرنے اور دوبارہ بولی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2010 تاریخ ترسیل 3 مئی 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست نہیں ہے۔ جناح ہسپتال لاہور کی کنٹین کا ٹھیکہ No Profit No Loss پر شبیر دین نامی شخص کو نہیں دیا گیا البتہ یہ ٹھیکہ علامہ اقبال میڈیکل کالج کی کنٹین کو Service Charge Basis پر دیا گیا ہے۔ یہ ٹھیکہ اخبار میں اشتہار دینے کے بعد Institutional Auction Committee کی منظوری کے بعد دیا گیا

(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔) یہ ٹھیکہ تمام خواہش مند حضرات کے مکمل کوائف جانچنے کے بعد اور تمام جملہ شرائط کو مکمل کرنے کے بعد دیا گیا ہے۔

(ب) شبیر دین نامی شخص نے مذکورہ کنٹین کا ٹھیکہ آگے کسی کو نہیں دیا بلکہ وہ خود اس کنٹین کو چلا رہا ہے۔ یہ کنٹین چونکہ ہسپتال میں واقع نہیں ہے، اس لئے ملازمین اور عوام الناس کے متاثر ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ کنٹین علامہ اقبال میڈیکل کالج میں واقع ہے اور میڈیکل کے طالب علموں کے لئے مخصوص ہے۔ جس کی نگرانی بھی اساتذہ اور طالب علموں کی کمیٹی کرتی ہے اور کنٹین کا ٹھیکہ دار کنٹین کو بخوبی چلا رہا ہے اور اس کے خلاف کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔ کنٹین کے ریٹ مہیا کردہ لسٹ کے مطابق(Service Charge Basis) پر چارج کئے جا رہے ہیں

(ج) جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں نہیں ہے کیونکہ تمام ٹھیکے ضابطہ کی کارروائی پوری ہونے کے بعد مجاز اتھارٹی کی منظوری سے دیئے گئے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2012)</u>

<u>جناح ہسپتال لاہور فنانس ڈائریکٹر کی ملازمت پر بحالی کا مسئلہ</u>

*5814: <u>محترمہ ثمینہ نوید</u>: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جناح ہسپتال لاہور کے ڈائریکٹر فنانس کے خلاف 20 سے زائد الزامات کی بنیاد پر محکمہ انٹی کرپشن اور عدالت نے انکوائری کروائی جس میں مذکورہ آفیسر مجرم ثابت ہوئے اور تین سال تک ملازمت سے ہٹا دیئے گئے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ فنانس ڈائریکٹر کو جرم ثابت ہونے کے باوجود بحال کر دیا گیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ فنانس ڈائریکٹر کے خلاف کرپشن کی شکایت پر ہسپتال انتظامیہ نے آج تک کوئی کارروائی نہ کی؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ فنانس ڈائریکٹر کو عہدہ سے ہٹا کر ایک اعلیٰ سطحی انکوائری کروانے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2010 تاریخ ترسیل 3 مئی 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست نہیں ہے۔ مذکورہ آفیسر کے چوبیس سالہ سروس میں کبھی بھی کوئی پرچہ اس کے خلاف انٹی کرپشن میں درج نہیں ہوا۔ اس لئے عدالتی کارروائی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ تاہم 2000ء میں ایک ماتحت نے ٹرانسفر اور انکوائری پر بدنام کرنے کیلئے جھوٹی مہم شروع کی، جبکہ ماتحت کو پانچ سالہ سروس میں کبھی کوئی شکایت نہ تھی، مذکورہ آفیسر اور متعلقہ حکام کے خلاف درخواستیں دیں جو کہ من گھڑت اور جھوٹی ہونے پر خارج کر دی گئیں۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) یہ درست نہ ہے۔ درخواست جھوٹی ہونے پر محکمہ انٹی کرپشن نے بذریعہ چھٹی نمبری ACE-LR(53)2000/L8842 بتاریخ 2000-11-29 خارج کر دی گئی۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) یہ غلط ہے۔ مذکورہ آفیسر 26 اگست 2007 سے اس ادارے میں تعینات ہے اور اس عرصے میں اس کے خلاف کسی قسم کی کرپشن کی کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی۔ مزید برآں اس عرصہ میں اس ادارے کے مالیاتی امور میں بہتری ہوئی ہے۔ جس کا برملا اظہار بورڈ آف مینجمنٹ اور متعلقہ حکام نے بارہا کیا ہے۔

(د) جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2012)</u>

<u>لیڈی ایچیسن ہسپتال لاہور کے رقبہ اور فنڈز کی تفصیل</u>

*5840: <u>جناب وسیم قادر</u>: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لیڈی ایچیسن ہسپتال لاہور کا کل کتنا رقبہ ہے ؟

(ب) سال 10-2009 میں ہسپتال کو کتنا فنڈ دیا گیا مذکورہ فنڈ کے استعمال کی تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ لیڈی ایچیسن ہسپتال کی بلڈنگ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے، اس کی کب تک مرمت کروادی جائے گی ؟

(تاریخ وصولی 9 فروری 2010 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) لیڈی ایچیسن ہسپتال کا کل رقبہ 30.40 کنال 136801.7020 مربع فٹ ہے۔

(ب) لیڈی ایچیسن ہسپتال لاہور کیلئے سال 10۔2009 کے دوران مختص شدہ فنڈز کو قواعد وضوابط کے مطابق استعمال کیا گیا ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) لیڈی ایچیسن ہسپتال لاہور کی عمارت ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2012)

ضلع رحیم یار خان، ہیپاٹائٹس بی اور سی کی تفصیلات

*5861: میاں شفیع محمد: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہیپاٹائٹس ''بی'' اور ''سی'' ایک موذی مرض ہے اور اس کی ویکسین انتہائی مہنگی ہے اور غریب مریضوں کی پہنچ سے بہت دور ہے ؟

(ب) گذشتہ دو سالوں کے دوران متذکرہ ضلع میں مذکورہ بیماری کے کتنے کیس سامنے آئے اور کتنے مریضوں کا مفت علاج کیا گیا؟

(ج) کیا متذکرہ ضلع میں سرکاری ہسپتالوں میں مذکورہ بالا بیماریوں کی ویکسین دستیاب ہے تو کون کون سے ہسپتالوں میں نیز کیا حکومت اس کے دائرہ کار کو یونین کونسل کی سطح تک وسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" ایک موذی مرض ہے اور اس کی ویکسین بہت مہنگی ہے تاہم ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کی تشخیص اور علاج کے لئے شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان 2006 سے مریضوں کو مفت سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ اکتوبر 2008ء میں پانچ طبی اداروں کو ہیپاٹائٹس بی کے کنٹرول کیلئے مقرر کیا گیا تھا جن میں THQ ہسپتال خان پور، THQ ہسپتال لیاقت پور، THQ ہسپتال صادق آباد ، RHC جمال دین والی اور RHC میاں والی قریشیاں شامل ہیں۔ جس کے تحت محکمہ صحت کے 5058 ملازمین، نیشنل پروگرام کے 4395 ملازمین، ٹی ایم اے کے 2155 ملازمین اور جیل کے 1725 ملازمین اور قیدیوں کو ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین دی گئی ہے۔ مزید یہ کہ ضلع رحیم یار خان میں ہر نئے پیدا ہونے والے بچے کو ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین دی جاتی ہے۔

(ب) گزشتہ دو سالوں کے دوران متذکرہ ضلع میں ہیپاٹائٹس سی کے 3410 مریض درج ہوئے جن میں سے 2446 افراد مکمل صحت یاب ہو چکے ہیں جبکہ 937 افراد کو مفت طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

اس عرصہ کے دوران ہیپاٹائٹس بی کے 146 کیسز سامنے آئے جن میں سے 116 افراد صحت یاب ہو چکے ہیں جبکہ 30 افراد زیر علاج ہیں۔

(ج) شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کو ویکسین فراہم کی جارہی ہے ہیپاٹائٹس کا علاج بہت مہنگا اور مشکل ہے تاہم حکومت پنجاب نے ضلع کے تمام ہسپتالوں

بشمول ضلعی ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں وتدریسی ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کے مرض کی تشخیص کیلئے لیبارٹریوں میں ضروری ساز وسامان اور کیٹس (Kits) مہیا کر رکھی ہیں۔ ہیپاٹائٹس کی ویکسین محکمہ صحت حکومت پنجاب نے EPI پروگرام میں شامل کی ہوئی ہے۔ جس کے تحت تمام نوزائیدہ بچوں کو ویکسین مفت لگائی جاتی ہے۔ مزید ہیپاٹائٹس "بی" کی ویکسین کا کورس محکمہ صحت کے تمام ملازمین، TMA سٹاف وخاکروب، جیل کے قیدیوں کو کروادیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2012)

نرسنگ کالج جناح ہسپتال لاہور کی پرنسپل کی بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*5876: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جناح ہسپتال لاہور میں 2004 کو نرسنگ کالج کا قیام عمل میں آیا اور اسی سال بی ایس سی نرسنگ کلاس کا آغاز بھی ہوا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومت دوران تربیت نرسز کو اعزازیہ بھی دیتی ہے تو کتنا، سال 2004 سے اب تک مذکورہ کالج میں سال وار کتنی طالبات نے نرسنگ میں داخلہ لیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کالج کی پرنسپل نرسز کو اعزازیہ کا چیک دینے سے قبل مبلغ تین ہزار روپے نقد یا چیک وصول کر رہی ہے اور اس طرح وہ ناجائز طریقے سے لاکھوں روپے ماہانہ وصول کر رہی ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ پرنسپل کے اس غیر قانونی عمل کی انکوائری کروانے اور طالبات کو ملنے والے اعزازیہ میں کٹوتی کی رقم وصول کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 4 مئی 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست ہے کہ نرسنگ کالج کا قیام دسمبر 2004 میں آیا اور پہلے سال 30 طالبات داخل ہوئیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ دورانِ تربیت نرسنگ طالبات کو اعزازیہ دیا جاتا ہے جو کہ موجودہ مبلغ۔/10650 روپے کے حساب سے دیا جاتا ہے، اور اب تک 180 طالبات بحساب 30 طالبات ہر سال کے حساب سے داخل ہوئیں۔

(ج) یہ درست نہیں ہے کیوں کہ نرسنگ کالج میں کسی بھی طالبہ کو اعزازیہ چیک نہیں دیتے بلکہ ان کا اعزازیہ چیک ان کے بنک اکاؤنٹ میں ڈائریکٹ جاتا ہے، اور طالبات سے نہ کوئی چیک اور نہ ہی پیسے وصول کئے جاتے ہیں۔

(د) اس قسم کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔ لہذا انکوائری کا کوئی جواز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اکتوبر 2011)

پی پی 288 میں آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کی صورت حال و دیگر تفصیلات

*5877: میاں شفیع محمد: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 288 رحیم یار خان میں کتنے R.H.Cs اور B.H.Us ایسے ہیں جن کی عمارات درست حالت میں نہیں ہیں اور ان کو خطرناک قرار دے دیا گیا ہے؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں کتنے R.H.Cs اور B.H.Us ایسے ہیں جن کی چار دیواری نامکمل ہے یا بالکل نہیں ہے؟

(ج) حکومت مذکورہ مسائل کب تک حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 4 مئی 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع رحیم یار خان کے حلقہ پی پی 288 میں ایک RHC اور 4 بی ایچ یوز ہیں۔
تمام BHUs کی حالت ٹھیک ہے تاہم RHC ظاہر پیر کی عمارت مرمت طلب تھی جس کی مرمت کیلئے حکومت پنجاب نے فنڈز جاری کر دیئے ہیں اور مرمت کا کام جاری ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ رحیم یار خان میں تمام RHCs اور BHUs کی چاردیواریاں موجود ہیں۔

(ج) رورل ہیلتھ سینٹر ظاہر پیر کی مرمت کیلئے 36 لاکھ 74 ہزار روپے منظور ہوئے اور آر ایچ سی کی مرمت جاری ہے جو کہ تکمیل کے مراحل میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2012)

سیالکوٹ میں ڈرگ انسپکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5907: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ میں کتنے ڈرگ انسپکٹرز ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ڈرگ انسپکٹر کی آشیر باد اور ملی بھگت سے میڈیکل سٹورز نشہ آور ادویات فروخت کرتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت نشہ آور ادویات فروخت کرنے والے میڈیکل سٹورز کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 23 جون 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع سیالکوٹ میں چار ڈرگ انسپکٹرز کام کر رہے ہیں۔

i) ڈرگ انسپکٹر سیالکوٹ ii) ڈرگ انسپکٹر پسرور

iii) ڈرگ انسپکٹر ڈسکہ iv) ڈرگ انسپکٹر سمبڑیال

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ ڈرگ انسپکٹر کی آشیر باداور ملی بھگت سے میڈیکل سٹور نشہ آور ادویات فروخت کرتے ہیں۔ ضلع سیالکوٹ میں تعینات ڈرگ انسپکٹرز نے ڈرگ ایکٹ 1976 کے تحت سال 2009 اور 2010 میں 369 میڈیکل سٹورز کے چالان کئے اور ڈرگ کورٹ نے اس دوران غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث میڈیکل سٹورز کے مالکان پر مبلغ 45 لاکھ 2 ہزار روپے جرمانہ کیا۔

(ج) محکمہ صحت حکومت پنجاب پہلے ہی نشہ آور ادویات فروخت کرنے والے میڈیکل سٹورز کے خلاف ڈرگ ایکٹ 1976 اور ڈرگ رولز 2007 کے تحت قانونی کارروائی کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2012)

سیالکوٹ کے ہسپتالوں میں پیرا میڈیکل سٹاف کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5908: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سیالکوٹ کے سرکاری ہسپتالوں میں کتنا پیرا میڈیکل سٹاف موجود ہے؟

(ب) انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی سیالکوٹ میں تعینات ملازمین کے عہدہ، نام، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا سیالکوٹ کے تمام ہسپتالوں میں نائٹ ڈیوٹی ڈاکٹرز اور نرسز ریگولر ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 23 جون 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع سیالکوٹ کے سرکاری ہسپتالوں میں پیرا میڈیکل سٹاف کی تعداد 815 ہے۔

علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ 51

سردار بیگم ہسپتال سیالکوٹ	32
سول ہسپتال ڈسکہ	40
سول ہسپتال پسرور	50
RHCs/BHUs	642
ٹوٹل	815

(ب) ضلع سیالکوٹ میں انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی نہ ہے۔

(ج) ضلع سیالکوٹ کے تمام ہسپتالوں میں نائٹ ڈیوٹی ڈاکٹرز اور نرسز ریگولر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2012)

تحصیل روجھان کی یونین کونسل میں مراکز صحت کی تفصیل

*5955: سردار عاطف حسین مزاری: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل روجھان میں کتنی یونین کونسل میں آر ایچ سیز یا بی ایچ یوز نہ ہے حکومت ان میں کب مذکورہ ہیلتھ سنٹرز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یونین کونسل بنگلہ اچھا کی بستی مکوڑہ جو کہ ہزاروں نفوس پر مشتمل ہے، میں تاحال کوئی بی ایچ یو یا آر ایچ سی تعمیر نہ کی گئی ہے جس کی وجہ سے ایمرجنسی کی صورت میں مریضوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بستی میں بی ایچ یو یا آر ایچ سی قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 9 جون 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) تحصیل روجھان میں کل چھ یونین کونسل ہیں اور ایک مرکز ہے جن میں گورنمنٹ پالیسی کے مطابق بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز تعمیر ہیں۔

(ب) صحیح ہے کہ بستی مکوڑہ میں کوئی بی ایچ یو یا آر ایچ سی تعمیر نہ کیا گیا ہے۔کیونکہ بستی مکوڑہ مرکز بنگلہ اچھا میں شامل ہے۔ جس کا فاصلہ بنگلا اچھا سے بستی مکوڑہ تقریباً بیس کلو میٹر ہے اور بنگلا اچھا میں گورنمنٹ پالیسی کے مطابق آر ایچ سی بنا ہوا ہے۔

(ج) گورنمنٹ پالیسی کے مطابق آر ایچ سی بنا ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2012)

پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی سہولت فراہم کرنے کی تفصیلات

*5967: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

اس وقت پنجاب بھر کے کتنے سرکاری ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز (Ventilators) کی سہولت موجود ہے، جن ہسپتالوں میں یہ سہولت موجود نہیں، پنجاب حکومت کب تک ایسے ہسپتالوں میں یہ سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 12 مئی 2010)

جواب

وزیر صحت

پنجاب کے مندرجہ ذیل سرکاری ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز (Ventilators) کی سہولت مہیا ہے۔

(i) میو ہسپتال لاہور (ii) جناح ہسپتال لاہور (iii) سر گنگارام ہسپتال لاہور (iv) سروسز ہسپتال لاہور (v) لاہور جنرل ہسپتال لاہور (vi) چلڈرن ہسپتال لاہور (vii) پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی، لاہور (viii) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد (ix) ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی (x) بے نظیر بھٹو شہید ہسپتال راولپنڈی (xi) DHQ ہسپتال راولپنڈی (xii) نشتر ہسپتال ملتان (xiii) چودھری پرویز الہیٰ انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی ملتان (xiv) چلڈرن انسٹیٹیوٹ ملتان (xv) بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور (xvi) شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان (xvii) DHQ ہسپتال گوجرانوالہ (xviii)

DHQ علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ(xix) DHQ ہسپتال حافظ آباد(xx)
DHQ ہسپتال شیخوپورہ۔

تاہم وزیر اعلیٰ پنجاب کی خصوصی ہدایات کے پیش نظر محکمہ صحت سرکاری ہسپتالوں میں ہر قسم کی ایمرجنسی، ICU اور انڈور سروسز کو بہتر بنانے کیلئے کوشاں ہے، اور ہسپتالوں کو مزید حسبِ ضرورت وینٹی لیٹرز مہیا کرنے کا عمل جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2012)

پنجاب میں یوسی کی سطح پر میڈیکولیگل مراکز کی تفصیلات

*5970: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں اس وقت یونین کونسل کی سطح پر کل کتنے میڈیکولیگل مراکز موجود ہیں؟

(ب) کیا ان مراکز میں خواتین کے لئے الگ سے عملہ تعینات کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 12 مئی 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) محکمہ صحت حکومت پنجاب کے قوانین کے مطابق پنجاب بھر میں RHC, THQ اور DHQ ہسپتالوں کی سطح پر قوانین کے میڈیکولیگل کیلئے خواتین میڈیکولیگل آفیسر موجود ہیں اور یونین کونسل کی سطح پر میڈیکولیگل نہ کیا جاتا ہے۔

پنجاب بھر میں جہاں جہاں لیڈی ڈاکٹرز تعینات ہیں، وہاں خواتین میڈیکولیگل کی ڈیوٹی سر انجام دیتی ہیں۔

(ب) جی ہاں! خواتین کیلئے الگ عملہ تعینات کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2012)

لاہور فاطمہ جناح میڈیکل کالج کے ہوسٹل کی تفصیلات

*5972: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں واقع فاطمہ جناح میڈیکل کالج کا ہوسٹل کہاں پر واقع ہے؟

(ب) متذکرہ ہوسٹل میں کل کتنی طالبات رہائش پذیر ہیں؟

(ج) متذکرہ ہوسٹل میں طالبات کیلئے کل کتنے کمرے موجود ہیں اور محکمہ کی طرف سے ان میں کیا کیا سہولیات میسر ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 12 مئی 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) فاطمہ جناح میڈیکل کالج کا ہوسٹل شاہراہ فاطمہ جناح اور وارث روڈ کے سنگم پر واقع ہے۔

(ب) ہوسٹل میں اس وقت کل 796 طالبات رہائش پذیر ہیں جن میں 774 کی تعداد فاطمہ جناح میڈیکل کالج کی طالبات کی ہے جب کہ 22 طالبات کا تعلق پنجاب ڈینٹل کالج سے ہے۔

اس ضمن میں مزید عرض ہے کہ طالبات کی تعداد مختلف اوقات میں کم یا زیادہ ہوتی رہتی ہے۔ خاص طور پر اس وقت جبکہ فائنل ائیر کی طالبات ابھی امتحانات سے فارغ نہیں ہوتیں اور سال اول کی طالبات ہوسٹل میں آچکی ہوتی ہیں۔

(ج) کمروں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سنگل کمروں کی تعداد:	213	دو، تین طالبات کے رہنے والے کمروں کی تعداد:	210
کھانے کے کمرے:	06	ٹی وی / کامن روم	07
بڑے کمرے (Dorms)	07		

سہولیات:

فاطمہ جناح میڈیکل کالج کی رہائشی طالبات کو ہوسٹل میں درج ذیل سہولیات میسر ہیں۔

(i) ہر طالبہ کو کمرے کے اندر ایک عدد الماری، ایک عدد چارپائی، ایک عدد میز اور ایک عدد کرسی مہیا کی جاتی ہے

(ii) بہترین قسم کا مشترکہ ریڈنگ روم

(iii) ٹی وی رومز، کثیر المقاصد ہال

(iv) ضروری فرنیچر سے آراستہ ڈائنگ ہال

(v) سوئمنگ ہال (صرف کالج اور ہوسٹل کی طالبات کے لئے)

(vi) واٹر فلٹر پلانٹ

(viii) بہترین کوالٹی کا جم

(ix) سپورٹس گراونڈ

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2012)

لاہور پی پی 144 میں ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5978: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

لاہور کے حلقہ پی پی 144 میں کل کتنی سرکاری ڈسپنسریاں ہیں، یہ ڈسپنسریاں کہاں کہاں پر واقع ہیں نیز ان سرکاری ڈسپنسریوں میں مریضوں کی دیکھ بھال کیلئے کیا کیا سہولیات میسر ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 31 مئی 2010)

جواب

وزیر صحت

لاہور کے حلقہ پی پی 144 میں کل 4 ڈسپنسریاں ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ ڈسپنسری بیگم پورہ: UC-18

2۔ گورنمنٹ (MCH) سینٹر گراؤن پارک UC-33

3۔ گورنمنٹ ڈسپنسری باغبانپورہ UC-34

4۔ گورنمنٹ ڈسپنسری جی ٹی روڈ باغبانپورہ UC-35

ان ڈسپنسریز میں مریضوں کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔
ابتدائی طبی امداد، Mother and Chilf Health Service
حفاظتی ٹیکہ جات، فیملی پلاننگ اور آؤٹ ڈور مریضوں کی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2012)

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　مقصود احمد ملک

15 جولائی 2012　　　　　　　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز پیر 17 جولائی 2012 محکمہ صحت کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد نوید انجم	2808-2558
2	محترمہ نگہت ناصر شیخ	3750-3749
3	سردار خالد سلیم بھٹی	3919-3918
4	محترمہ سیمل کامران	4058-4057
5	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	4707-4706
6	انجینیر قمرالاسلام راجہ	4844-4842
7	خواجہ محمد اسلام	5087-5086
8	جناب علی حیدر نور خان نیازی	5274
9	ملک محمد عامر ڈوگر	5281
10	محترمہ مائزہ حمید	5453-5286
11	ڈاکٹر سامیہ امجد	5576-5395
12	چودھری عامر سلطان چیمہ	5561
13	چودھری ظہیرالدین خاں	5683
14	محترمہ ثمینہ نوید	5814-5813
15	جناب وسیم قادر	5840
16	میاں شفیع محمد	5877-5861
17	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	5876
18	چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ	5908-5907
19	سردار عاطف حسین مزاری	5955

20	محترمہ ساجدہ میر	5970۔5967
21	محترمہ راحیلہ خادم حسین	5978۔5972
22		